© rasailojaraid.com

حکومت الٰہیہ کے قیام کی دعوت ۔ از حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔

شائع کردہ :- ادارۂ دعوت الحق، بیگم بازار، کوچہ گھانس منڈی، حیدرآباد، دکن ۔ قیمت ۳ر

مولانا محترم سید سلیمان صاحب کا یہ مفید خطبہ مختلف رسائل میں شائع ہو چکا ہے اور اب پمفلٹ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ یہ سورۂ فاتحہ کی مختصر تفسیر ہے اور اس میں مسلمانوں پر تنقید کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ نمازوں میں جو کلمات روز بیسیوں مرتبہ کہے جاتے ہیں، عمل ان کی تردید کرتا ہے، یعنی صراط مستقیم سے انحراف اور مغضوب وضال قوموں کا اتباع فروغ پاچکا ہے۔ اس تنقید کے بعد یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ مسلمان :-

"اللہ کے محکوم، اس کی شریعت کے عامل اور اس کی شہنشاہی کے نمائندے بنیں، ان کو پہلے اللہ کے قانون کو خود اپنے اوپر، اور پھر اس کے بعد دوسروں کے اوپر نافذ کرنا چاہیے"۔

مولانا نے اشارۃً اس نظریہ کی تردید کی ہے کہ جو خدا کا ہے وہ خدا کو دو اور جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دو، بلکہ اس نظریہ کے ماننے والوں کو دو خداؤں کے مومنین قرار دیا ہے اور ایک سنجیدہ عالم دین سے یہی توقع کی جا سکتی ہے۔

ایک مجبورانہ گذارش

ملک کے مصنفین و ناشرینِ کتب کی خدمت میں بہت مجبور ہو کر ہم گذارش کرنا چاہتے ہیں کہ تنقید و تبصرہ کے لیے ہمارے دفتر کو صرف وہ کتب اور رسائل ارسال فرمائیں جو واقعی کسی فکری کاوش اور کسی علمی تحقیقات کا نتیجہ ہوں اور کوئی ایسا اہم مدعا لے کر آئیں جس سے وقت کے علوم، وقت کی سیاست اور وقت کا ادب کوئی حقیقی فائدہ اخذ کر سکے یا کوئی گہرا اثر لے سکے۔

فکر و تحقیق کے بغیر مرتب ہو کر آجانے والی کتابوں اور دو دو چار چار ورق کے لایعنی رسالوں سے ہم تنگ آچکے ہیں۔ آئندہ ایسی چیزوں پر ہم اپنے رسالہ میں ریویو درج نہ کر سکیں گے۔

(ن، ص)

© rasailojaraid.com